## لکی مروت والی بال گراؤنڈ میں خودکش کار بم دھماکہ کا نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔۔یکم جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لکی مروت کے علاقے شاہ حسن خیل میں خودکش کار بم دھماکہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے ملک کو کمزور کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے دھماکہ کے نتیجے میں بیس سے زائد افراد کی شہادت اور درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ لکی مروت شاہ حسن خیل والی بال گراؤنڈ میں اس وقت جب دو مقامی ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہو رہا تھا اور گراؤنڈ میں تماشائیوں کی بڑی تعداد موجود تھی خودکش کار بم دھماکہ کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دہشت گرد عوام کو براہ راست کونشانہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ ملک کے حالات کو مزید خراب تر کیا جائے اور ملک میں انارکی کی صورتحال پیدا کر کے غیر مستحکم کیا جاسکے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ لکی مروت میں والی بالی گراؤنڈ میں خودکش کار بم دھماکہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور دھماکہ میں ملوث طالبان دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے اور ملک میں خودکش حملے اور دھماکے روکنے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔ جناب الطاف حسین نے خودکش کار بم دھماکہ میں شہید تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دھماکہ کے شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ جناب الطاف حسین نے دھماکہ میں زخمی افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

## دہشت گرد ایک بار پھر کراچی شہر کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں، عوام ہوشیار رہیں، رابطہ کمیٹی کی اپیل

## شادمان ٹاؤن میں تھیلے سے پانچ کلو دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سے واضح ہوگیا کہ دہشت گرد کراچی میں سرگرم عمل ہیں، اظہار مذمت

## دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا عوام، پولیس، سیکورٹی فورسز اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو خراج تحسین

کراچی۔۔۔یکم جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے علاقے شادمان ٹاؤن میں تھیلے سے پانچ کلو دھماکہ خیز مواد برآمد ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک وعوام دشمن دہشت گرد ایک بار پھر کراچی کے معصوم عوام کو بھیانک دہشتگردی کا نشانہ بنانے کیلئے کوشاں نظر آرہے ہیں تاکہ اس کی آڑ میں ایک بار پھر شہریوں کو مشتعل کر کے شہری املاک کو بھی شدید نقصان پہنچایا جاسکے۔شادمان ٹاؤن میں فلیٹوں کے قریب تھیلے سے پانچ کلو دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اس بات کا واضح ثبوت ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دھماکہ خیز مواد کو ریموٹ کنٹرول ڈیوائس کے ساتھ جوڑا گیا تھا جس سے یہ واضح ہوگیا کہ دہشت گرد گنجان آباد علاقوں کو نشانہ بنانا چاہتے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ جانی نقصان ہو۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس سے قبل پاپوش نگر، قصبہ موڑ پر بم دھماکوں اور ایم اے جناح روڈ پر مرکزی ماتمی جلوسوں میں خودکش دھماکہ میں نہ صرف درجنوں معصوم افراد خصوصاً معصوم بچے اور خواتین شہید ہو کر دیئے گئے بلکہ ان واقعات میں سینکڑوں افراد شدید زخمی بھی ہو چکے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے اور اب تک 72 کارکنان کو بے دردی سے ٹارگٹ کلنگ میں شہید کر دیا گیا ہے جبکہ دوسری جانب دہشت گرد گنجان آباد علاقوں میں دھماکے کر رہے ہیں تاکہ شہریوں کو مشتعل کر کے شہر کا امن خراب کیا جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے شادمان ٹاؤن سے برآمد ہونیوالے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے پر عوام، پولیس، سیکورٹی فورسز اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور ایک بار پھر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ خطرے کے پیش نظر فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو اطلاع دیں اور اپنے اتحاد کا مظاہرہ کر کے دہشت گردوں کی سازش کو ناکام بنادیں۔

## ایم کیوایم کے سینئر کارکن اور لانڈھی کے حق پرست یوسی ناظم عمران احمد شہید کو یٰسین آباد قبرستان میں سپر دخاک کر دیا گیا، سوئم ہفتے کو ہوگا

## شہید کی نماز جنازہ ایم کیوایم کے مرکز سے متصل جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی

## رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب عوامی نمائندوں سمیت ہزاروں سوگواروں کی شرکت

کراچی۔۔۔یکم، جنوری 2010ء

متحدہ قوم موومنٹ کے سینئر کارکن اور لانڈھی سے تعلق رکھنے والے حق پرست یوسی ناظم عمران احمد شہید کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان بعد نماز جمعہ یٰسین آباد قبرستان میں سپر دخاک کر دیا گیا۔عمران شہید کی نماز جنازہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینرز واراکین رابطہ کمیٹی انیس احمد قائم خانی، کنور خالد یونس، ڈاکٹر نصرت، شاہد لطیف، سلیم تاجک، کیف الوریٰ، نیک محمد، شاکر علی، ڈاکٹر علی حسن، توصیف خانزادہ، اشفاق منگی، وسیم آفتاب اور سیف یار خان کے علاوہ حق پرست صوبائی وزراء، سینیٹرز، مشیران، اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، لانڈھی ٹاؤن سمیت مختلف ٹاؤنز کمیٹیوں کے یوسی ناظمین، کونسلرز، یونین کونسل کے افسران واہلکاوراں، ایم کیوایم کے مختلف ونگز و شعبہ جات کے ارکان، کراچی کے سیکٹرز کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔عمران احمد شہید کا جنازہ ان کی رہائشگاہ سے نماز جنازہ کی ادائیگی کیلئے جناح گراؤنڈ کیلئے لیجایا جارہا تھا تو اس موقع پر شہید کے بھائی، والدہ، بہن اور دیگر اہل خانہ خواتین شدید غم سے نڈھال تھی جنہیں دیکھ ہر آنکھ آشکبار تھی اس موقع پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران باجیوں نے غمزدہ خواتین کو دلاسہ دیا۔اس سے قبل شہید کا جسد خاکی ایم کیوایم کے پرچم میں لپٹ کر نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ پہنچا تو وہاں پہلے سے موجود ہزاروں سوگوار کارکنان اور شہید کے عزیز واقارب نے آخری دیدار کیا اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے بعدازاں جناح گراؤنڈ میں شہید کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور شہید کی میت جلوس کی صورت میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی بسوں کے ذریعے تدفین کیلئے یٰسین آباد قبرستان لیجائی گئی۔عمران احمد شہید کی فاتحہ سوئم کل بروز ہفتہ بعد نماز ظہر شہید کی رہائشگاہ واقع L-26 باغ ملیر الفلاح سوسائٹی ملیر 15 میں ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی جائے گی۔

# پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر انیس قائم خانی نے عالمی برادری اور غیر ملکی سفارتکاروں سے درخواست کی ہے کہ وہ متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کی مسلسل ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کا فوری نوٹس لیں اور ان کی قتل و غارتگری بند کرانے میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے ارباب اختیار کو بھی خبردار کیا ہے کہ ایم کیوایم کے شہید کارکنوں اور ہمدردوں کے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے ہمارے کارکنان اور عوام میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں اگر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ نہ روکا گیا اور حکومت کی جانب سے اس سلسلہ میں ٹھوس اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو پھر ایم کیوایم بھی مستقبل میں اپنا لائحہ عمل بنانے میں آزاد ہوگی ہماری پرامن پالیسی کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔جمعہ کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان وسیم آفتاب، کنور خالد یونس، نیک محمد، سیف یار خان، سید شاکر علی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ساتھیوں کی شہادتوں کی تفصیلات سے حکومت کو مسلسل آگاہ کر رہے ہیں آج وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کو بھی حقیقی دہشت گردوں اور لیاری گینگ کے جرائم پیشہ لوگوں کے نام دے دیئے گئے ہیں جو ہمارے کارکنوں کی شہادتوں میں ملوث ہیں اور آزاد گھوم رہے ہیں حقیقی دہشت گردوں کی آماجگاہ شیر پاؤ کالونی ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادت ملک، صوبے اور کراچی کے خلاف ایک سازش ہے جو سب کے سامنے ہے بعض طاقتیں یہاں کے امن کو تباہ کر دینا چاہتی ہیں۔ہم امن اور عدم تشدد پر یقین رکھتے ہیں لیکن اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جلد اپنے اگلے لائحہ عمل اعلان کریگی۔انہوں نے کہا کہ جمعرات کی شب تقریباً گیارہ بجے لانڈھی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست ناظم 40 سالہ عمران احمد ایم کیوایم کے یونٹ آفس میں میٹنگ کے بعد لانڈھی نمبر ایک میں واقع دکان ویلکم الیکٹرانکس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے انہیں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔اس سے قبل جمعرات کی صبح مسلح دہشت گردوں نے لیاری میں ایم کیوایم یونٹ 19 کے جوائنٹ انچارج عبدالباسط قریشی کو اس وقت ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جب وہ اپنی اہلیہ کے ہمراہ فقیر محمد دوراہ روڈ لیاری میں واقع اپنی رہائشگاہ سے نکل رہے تھے۔یہ حقیقت بھی یقیناً آپ کے علم میں ہوگی کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 72 بے گناہ کارکنان اور ہمدرد جبکہ گزشتہ دو ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 14 کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جا چکا ہے۔ایم کیوایم کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری،

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان اور صوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا کو ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے ایک ایک واقعہ کی تفصیل اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا رہا، سفاک قاتلوں اور ان کی سرپرستی کرنے والے عناصر اور ان کی آماجگاہوں کی نشاندہی کی جاتی رہی لیکن افسوس صد افسوس کہ آج تک ایم کیوایم کے ایک بھی شہید کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک اور صوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے سوال کرتے ہیں کہ آخر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قاتلوں کی نشاندہی کے باوجود کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کرنے والے سفاک قاتلوں کو گرفتار کرنے سے گریز کیوں کیا جارہا ہے؟ آخر وفاقی وصوبائی حکومتیں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیوں کررہی ہیں اور وہ کونسی مجبوریاں ہیں جو حکومت کو اپنی حلیف جماعت کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث سفاک قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی سے روک رہی ہیں؟ ایم کیوایم کے شہید کارکنان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں جس کا نوٹس لینا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔آخر ہم کب تک اپنے ساتھیوں کے جنازے اٹھاتے رہیں اور اپنے کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر کب تک صبر کی تلقین کرتے رہیں؟ آخر صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔اگر دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی میں مسلسل تاخیری حربے استعمال کئے جاتے رہے تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری ان عناصر پر عائد ہوگی جو ان قاتلوں کی سرپرستی کررہے ہیں۔انیس احمد قائمخانی نے کہا کہ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے عالمی برادری اور غیرملکی سفارتکاروں کے علم میں لانا ضروری سمجھتے ہیں کہ صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنا صرف ایم کیوایم کی ذمہ داری نہیں ہے۔گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 72 کارکنان اور ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جاچکا ہے اور آج تک کسی ایک بھی کارکن کے قاتل کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے لیکن کسی بھی ملک کے سفارتکار نے ان واقعات پر اپنی تشویش کا اظہار تک نہیں کیا۔ہم سوال کرتے ہیں کہ کیا ایم کیوایم کے کارکنان انسان نہیں ہیں؟ کیا کارکنان کے قتل کے مسلسل واقعات کے باوجود ہماری جانب سے صبروتحمل کا مظاہرہ ہماری امن پسندی نہیں؟۔انہوں نے کہا کہ ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت ایم کیوایم کو کمزور کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں استعمال کئے جارہے ہیں اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے کا عمل اسی سازشی منصوبے کا حصہ ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم، آگ اور خون کے دریا عبور کرکے یہاں تک پہنچی ہے اور قتل وغارتگری اور دہشت گردی سے ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے۔جو عناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ ایم کیوایم کو کمزور کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے وہ احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں۔ایم کیوایم کے کارکنان وعوام نے یہ تہیہ کررکھا ہے کہ ہم اپنی جانیں تو قربان کردیں گے لیکن کسی بھی قوت کے آگے اپنا سر ہرگز نہیں جھکائیں گے۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، صبروتحمل کا مظاہرہ کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں۔انشاءاللہ بے گناہ کارکنان کے قتل میں ملوث سفاک دہشت گرد اور ان کے سرپرست اللہ تعالیٰ کی گرفت سے ہرگز محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆